38206 ـ روزه دار كا مٹهاس والي چيونگم چبانا

سوال

ميں نے سنا ہے كہ چيونگم يا چبانےوالي چيز رمضان ميں استعمال كرني جائز نہيں، اس نتيجہ پر كس طرح پہنچا گيا؟ اوراگر چيونگم كا استعمال حرام ہے تواس كےبدلے ميں كون سي چيز ميرى ليے استعمال كرنا ممكن ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ظاہر يہ ہوتا ہے كہ سائل كي مراد عصر حاضر ميں چبائي جانے والي چيونگم ہے جو كہ نرم ماده جس ميں غالب طور پر مٹهاس اور مصنوعي ذائقوں پر مشتمل ہوتا ہے، اس كےچبانےسے روزه ٹوٹ جاتا ہے اس ليے كہ مٹهاس والے مادے اور چيونگم ميں پائےجانےوالے ذائقہ جات مع لعاب كےساتھ تحليل ہو كرپيٹ ميں جاتےہيں ، اور اس ميں كوئي شك نہيں اس طريقہ سے انسان كا روزه ختم ہوجاتا ہے كيونكہ اس كےپيٹ ميں إذا داخل ہورہي ہے، ليكن اگر اس ميں كوئي ايسا ماده يا چيز نہ پائي جائے جو لعاب كےساتھ تحليل ہوكر پيٹ ميں جاتي ہو تو اس سے روزه ختم نہيں ہوگا.

اور رہايہ كہ چبانے كےمتبادل كااگرتواس كےاستعمال سے منہ كي بو كو بہتر بنانا مقصود ہے تواس كا نعم البدل مسواك ہے كيونكہ يہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي سنت سے ثابت بهي ہے، اور يہ بهي ممكن ہے كہ كلي كي جائے تاكہ منہ سےبو كےاثار جاتےرہيں، يا پهر ٹوتھ پيسٹ بهي استعمال كي جاسكتي ہے ليكن اس ميں شرط يہ ہےكہ اس ميں سے اس كےحلق كےنيچے پيٹ ميں كوئي چيز داخل نہ ہو، اگراسے پيٹ ميں كچھ داخل ہونےكاخدشہ ہوتووه اسے استعمال نہ كرے.

ميرے عزيز بهائي آپ اپنےعلم ميں ركهيں كہ پيٹ خالي ہونے كےسبب سے نكلنے والي بو جس سےبعض اوقات انسان تكليف بهي محسوس كرتا ہے مسواك وغيره كےاستعمال سے زائل نہيں ہوتيں كيونكہ يہ توروزے كي بنا پر پيٹ كےاندر سے نكلي رہي ہے اور يہ بو اللہ تعالي كوكستوري كي خوشبو سے بهي زياده پسند ہے .

ابوهريره رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(روزے دار كي منہ كي بو اللہ تعالي كےہاں كستوري كي خوشبوسے بهي زياده پسنديده ہے) صحيح بخاري (5583)

صحيح مسلم (1151) اس كي مزيد تفصيل معلوم كرنےكےليے سوال نمبر (22913) كا جواب ضرور ديكھيں .

لكين اگر چيونگم كےاستعمال سے جبڑوں كا علاج مقصود ہے كہ اس كي حركت جاري رہے تواس كا تفصيل ديكھنےكےليے سوال نمبر (38552) كا جواب مراجعہ كريں .

والله اعلم .